نے کہا تھا کہ "عالمی چرچ کے ساتھ ساتھ دنیا بھر میں پھیلے ہوئے چرچ انڈونیشیا کے چرچ سے نیا جذبہ نئی زندگی مختلف نوعیت کی نئی باتیں اور روحانی بلندی حاصل کر سکتے ہیں"۔

متفرقات

کویت میں ایک چرچ کی کھدائی

فرانسیسی ماہرین آثار قدیمہ کی ایک جماعت نے کویت کے ساحل سے دور فائلا کے جزیرے میں ایک عیسائی چرچ کھود نکالا ہے ۔ جس کا تعلق پانچویں اور چھٹی صدی عیسوی سے بتایا جاتا ہے ماہرین آثار قدیمہ اس جزیرے کے قصور نامی حصے میں 1987ء سے کام کر رہے تھے۔ 1989ء کے اواخر میں یہ بات واضح ہو چکی تھی کہ 20 میٹر لمبی اور 25 میٹر چوڑی یہ عمارت ابتدائی زمانے کا چرچ ہے ۔ ملبے سے استرکاری کے مسالے کے جو ٹکڑے ملے ان پر صلیب اور عیسائی مقدس آرٹ کے نشانات ثبت تھے۔ بعد ازاں چرچ کے متعدد کمرے شناخت کر لیے گئے ۔ان میں گرجے کا درمیانی کمرہ اور اس سے ملحق بغلی راستے تھے ۔ مشرق کا رخ کیے وہ حرم بھی تھے جن کے بارے میں خیال ہے کہ یہ ملحقہ گرجے رہے ہوں گے ۔ ان میں محرابیں صلیب نما تھیں اور انکی دیواروں میں مقبرے بنے ہوئے تھے۔

کویت کے آثار قدیمہ اور میوزیم ڈیپارٹمنٹ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر فہد الوصیبی نے بتایا کہ کھنڈرات کے کئی حصے ابھی کھودنے باقی ہیں ۔ اٹلی کے ماہرین آثار قدیمہ کو 1978ء میں یہاں برتنوں کے ٹکڑے ملے تھے چنانچہ انہوں نے یہ جگہ فرانسیسی ماہرین کے حوالے کر دی۔

ماہرین آثار قدیمہ کی جماعت کے سربراہ مسٹر سیلز نے تصدیق کی کہ عرب عیسائی جنہیں نسطوری کہا جاتا تھا ۔ فیلکا کے علاقے میں آباد تھے اور انہی نے یہ چرچ تعمیر کیا تھا ۔ بتایا جاتا ہے کہ 431 بعد مسیح افیسوس کے مقام پر اکومنیکل کونسل نے نسطوریوں کے اس عقیدے کی مذمت کی تھی کہ مسیح کے جسم میں الوہیائی اور انسانی شخصیتیں الگ الگ پائی جاتی ہیں۔

عیسائی چرچ کی اس شاخ کا بنیادی مرکز عراق میں ہے اور "اسیرین چرچ آف دی ایسٹ" کے نام سے یہ ابھی تک سرگرم عمل ہے۔ (ایم ای سی سی نیوز رپورٹ)